سوال

(245) کیا جمعہ کے روز زوال نہیں ہوتا؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا جمعہ کے روز زوال نہیں ہوتا۔ ایک مولوی صاحب بارہ بجے اذان سورج ڈھلنے سے پہلے دیتے ہیں اور فرماتے ہیں کہ جمعہ میں زوال کا وقت نہیں ہوتا۔ مولوی محمد صاحب مرحوم فرماتے تھے کہ زوال کے بعد نفل پڑھ سکتے ہیں کون سی بات درست ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

زوال ہر دن ہوتا ہے کیوں کہ زوال آفتاب ڈھلنے کو کہتے ہیں۔ ظہر اور جمعہ کا ایک ہی وقت ہے یعنی جس طرح ظہر کی اذان اور نماز زوال سے پہلے جائز اور درست نہیں ہے۔ اسی طرح جمعہ کی اذان اور نماز و خطبہ زوال شمس سے پہلے درست و جائز نہیں۔

البتہ جمعہ کے دن سنتیں زوال سے پہلے عین دوپہر میں پڑھی جا سکتی ہیں ''روی الشافعی عن أبی ہریرة مرفوعا: نہی عن الصلوة نصف النہار حتی تزول الشمس، الا ام یوم الجمعة، وبہ قال الشافعی وأبو یوسف، ورجحہ ابن الہمام، وفی الحادی: وعلیہ الفتوی، وفی الأشباہ: أنہ الصحیح المعتمد،، (محلی علی الموطا للشیخ سلام اللہ) (مصباح بستی)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1

صفحہ نمبر 373